© rasailojaraid.com

۱۔ مختلف لوگوں کی ثقافت میں جو مختلف رسوم و رواج ہوتے ہیں وہ فی نفسہ ناجائز نہیں کہے جا سکتے، اِلاّیہ کہ ان میں کوئی ایسی چیز ہو جو شریعت میں ممنوع ہو۔ مثلاً کسی کو ایذا پہنچے، کسی کو اس کی مرضی کے خلاف مال خرچ کرنے پر مجبور کیا جائے، اسراف و تبذیر ہو، تفاخر ہو، کفر و شرک پر مبنی ہو، یا کوئی دوسری معصیت ہو۔

۲۔ اگر ایک منکر سے روکنے سے دوسرا منکر پیدا ہوتا ہے، تو یہ دیکھنا ضروری ہوگا کہ دونوں میں سے کس کا ضرر زیادہ ہے۔ اس سے بچنے کو ترجیح دی جائے گی۔

۳۔ ہر معاملہ پر ناجائز یا جائز کا فتویٰ لگانے کی روش پسندیدہ نہیں۔ سلف، حلال اور حرام کے الفاظ استعمال کرنے سے سخت اجتناب کرتے تھے۔ بعض چیزیں ان کے نزدیک حرام ہی ہوتی تھیں، ان کے لیے بھی وہ مکروہ کا لفظ استعمال کرنا پسند کرتے تھے۔

اب میں مختصراً آپ کے سوالات کے بارہ میں یہ بتادوں کہ میری رائے میں کیا پسندیدہ ہے اور کیا ناپسندیدہ۔

۱۔ عورتوں اور مردوں کا مخلوط اجتماع اور موسیقی جیسی چیزوں سے شریعت میں منع کیا گیا ہے، اس لیے ان سے اجتناب کرنا چاہیے۔ فلم بنانا فی نفسہٖ منع نہیں، اِلاّیہ کہ اس کا موضوع یا مقصد ممنوع ہو، شادی کی وڈیو میں جس طرح دلھن کو اور عورتوں کو دکھایا جاتا ہے، وہ صحیح نہیں۔

۲۔ شادی کی جن رسموں کا آپ نے ذکر کیا ہے، ان میں سے کسی کو میں ناجائز نہیں کہہ سکتا۔ مثلاً اگر لڑکی والے خوشی سے کھانا کھلا رہے ہیں، یا بھائیوں کا رونا فطری ہے، یا لڑکی کا اگلے دن اپنے گھر آنا معروف اور باہمی رضامندی سے ہے، تو ان میں کوئی قباحت نہیں۔ لیکن ان رسومات میں اگر مال اور وقت کا اسراف ہے، فخر و نمود ہے، رسوم کے اخراجات ایک بوجھ ہیں، تو ان سے اجتناب کرنا چاہیے۔ خصوصاً مہندی کی رسم نے جو حیثیت اور صورت اختیار کرلی ہے، وہ سخت ناپسندیدہ ہے۔

۳۔ اگر کوئی مجلس کلیتاً حرام نہ ہو، اور اس میں عدم شرکت سے قرابت کے تعلقات ٹوٹنے کا امکان ہو، تو آپ بہتر فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کون سا منکر بڑا ہے۔ اس ضمن میں آپ سیّد مودودی کی کتاب، رسائل و مسائل، ج ۱، ص ۱۴۷ بھی ملاحظہ کرلیں۔ واللہ اعلم بالصواب

ہم لوگ یہاں جاپان میں اسلامک سرکل کے نظم کے تحت تحریک اسلامی کی دعوت پھیلانے کا کام کر رہے ہیں۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ یہاں اسلامی تحریک کا کام اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک ہمارے ارکان یہاں شادیاں کرکے خود اپنے یہاں قیام کا، اور مسلم معاشرہ کی تشکیل کا اہتمام نہ کریں۔ جاپانی معاشرہ یورپ اور امریکہ کے طرز کا مخلوط معاشرہ ہے۔ لڑکے اور لڑکی کے باہم ملنے جلنے اور واقفیت حاصل کرنے کے بغیر شادی نہیں ہو سکتی۔ خواتین ہمارے ساتھ کام کرتی ہیں۔ بازاروں میں واسطہ پڑتا

© rasailojaraid.com